© rasailojaraid.com

اول الذکر تیئس جلدوں پر مشتمل ہے۔اس کی اکثر تصانیف یورپ کی متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو کر علمی و طبی حلقوں میں متداول رہی ہیں اور یورپ کی علمی پیش رفت میں مذکورہ تصانیف نے اہم کردار ادا کیا ہے۔رازی کی عظمت کا راز اس امر میں مضمر ہے کہ اس نے سائنسی طریق کار کو اپناتے ہوئے فن طب کے مختلف پہلوؤں پر تنقیدی نظر ڈالی اور بہت سے مسائل میں قدما سے اختلاف کر کے تحقیقی روش کو فروغ دیا۔ اس نے علاج میں نفسیات کو استعمال کیا' چیچک اور خسرہ وغیرہ امراض کے سلسلے میں اجتہادی بصیرت کا ثبوت دیا۔اس عظیم مسلم طبیب کے بارے میں معیاری تحقیقی کام کی ضرورت تھی۔ زیر تبصرہ کتاب نے اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کر دیا ہے۔ اس میں رازی کی شخصیت' طبی کارناموں' علمی و طبی تصانیف وغیرہ کا عمدہ تعارف کرایا گیا ہے۔رازی کے بارے میں مشرقی و مغربی محققین کی آرا درج کرنے کے علاوہ اس کی تصانیف کے تراجم اور اہم کتابوں میں اس کے کمالات کے تذکرے کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔یہ گویا ایک نمونہ تحقیق ہے جس کے مطابق دیگر مسلم مشاہیر کے کارناموں پر تصنیف و تالیف کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔کتاب میں ایک کمی محسوس ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کئی طبی اصطلاحات کی وضاحت نہیں کی گئی اور بعض اوزان کی صحیح تعیین نہیں کی گئی۔ص ۵۸ پر رطل کو تقریباً ایک پونڈ اور ص ۶۱ پر ۱۲ اونس کے برابر قرار دیا گیا ہے۔بہتر ہوتا کہ کتاب کے شروع یا آخر میں ان چیزوں کی توضیحی فہرست شامل کر دی جاتی۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

OUR DIALOGUE ' حصہ اول و دوم' عادل صلاحی۔ ناشر: الائیڈ پروموٹرز' ۴-۹ قمر ہاؤس۔ ایم اے جناح روڈ' کراچی۔ صفحات جلد اول: ۴۰۲-جلد دوم: ۲۹۰۔قیمت: درج نہیں۔

روز مرہ مسائل میں دینی راہ نمائی حاصل کرنے کے لیے اخبارات میں سوال و جواب کے کالم نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ جدہ کے انگریزی اخبار ''عرب نیوز'' میں عادل صلاحی کے جوابات پاکستان کے کچھ اہل خیر کو اتنے پسند آئے کہ تین تین سو صفحات کی دو جلدوں میں مرتب کر کے پیش کر دیے۔سوالات زندگی کے ہر دائرہ سے متعلق ہیں' خصوصاً وہ مسائل جو جدید طرز زندگی کی وجہ سے پیش آ رہے ہیں' مثلاً: جو غسل خانہ رفع حاجت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے' وہاں وضو کرتے ہوئے اذکار پڑھنے کا مسئلہ' سیاسی پارٹی کو زکوۃ ادا کرنا۔ اسی طرح کے تقریباً ایک ہزار سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔جواب اور جواب دینے کا انداز ہی ان کی پسندیدگی کی اصل وجہ ہے۔کسی ایک مسلک کی پابندی نہیں کی گئی ہے۔مسئلہ صرف بیان نہیں کر دیا گیا ہے' بلکہ سمجھایا گیا ہے اور احسن طریقہ سے سمجھایا گیا ہے۔عموماً مسائل کی کتابوں میں ابواب قائم کیے جاتے ہیں' لیکن جدید فقہ کی اس کتاب میں حروف ابجد کی ترتیب سے A تا Z سوالات مرتب کیے گئے ہیں۔کسی مخصوص مسئلے کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جواب تلاش کرنے میں یہ ترتیب کہاں تک مفید ہے، کہا نہیں جا سکتا۔ Ablution کے تحت وضو کے سب مسائل مل جائیں گے، لیکن دوسری طرف اسی کے ساتھ ہی (Aboirtion) اسقاط حمل کا مسئلہ ملے گا۔ سود (I) کے تحت ہے، اور بینک B کے تحت۔ (Angel) فرشتہ اور (Anger) غصہ ساتھ ساتھ ہیں۔ (Prayer) نماز اور (Pregnancy) حمل میں زیادہ فاصلہ نہیں۔ بہرحال اپنے سوال کا عنوان قائم کرنا اور پھر تلاش کرنا ایک دلچسپ مشق ضرور ہے۔ (مسلم سجاد)

: Sales and Contracts in Early Islamic Commercial Laws

عبداللہ علوی حاجی حسن۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد۔ صفحات ۲۶۶۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

عبداللہ علوی حاجی حسن یونیورسٹی آف ملایا (ملائشیا) میں استاد ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کے پی ایچ ڈی کے اس مقالہ کی ترمیم و اضافہ شدہ صورت ہے، جو انھوں نے یونیورسٹی آف ایڈن برا (سکاٹ لینڈ) میں پیش کیا۔

اس کتاب میں ڈاکٹر علوی نے قبل از اسلام، اور بعثت نبوی کے بعد دور نبوت و خلافت راشدہ کی کاروباری سرگرمیوں اور ان کے نتیجے میں مرتب ہونے والے کاروباری اصول و ضوابط اور قوانین کو پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے اہم موضوعات میں قبل از اسلام کی کاروباری سرگرمیاں، کاروبار اور کاروباری اخلاقیات سے متعلقہ آیات و احادیث، کاروباری لین دین کے جائز اور ناجائز طریقوں کا جائزہ، کاروباری معاہدات، فروخت کاری میں خطرہ (Risk) کا معاملہ، شراکت و مضاربت، رہن اور قرض کے معاملات اور قوانین، کرایہ داری اور عاملین کے معاوضے، تجارتی تنازعات اور عدالتوں کے مصالحتی کردار شامل ہیں۔ مزید برآں تسعیر (Price Control)، خیارات (Options)، از قسم خیار شرط، خیار رویۃ اور خیار عیوب وغیرہ، شفعہ، عاریت، وضیعۃ (Trust)، الحجر، الکفالۃ اور غصب وغیرہ کے معاملات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دی گئی ہدایات اور فیصلوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں حوالہ جات، اشاریے اور کتابیات نے کتاب کی افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

یہ کتاب معاشیات، کامرس اور قانون کے اساتذہ و طلبہ کے لیے خاص طور پر، اور اسلامی نظام معیشت کو پڑھنے، سمجھنے اور اس موضوع پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے عام طور پر، مفید اضافہ ہے۔

کتاب کی نوعیت کے پیش نظر اس میں سود اور سودی معاملات پر بحث نہیں کی گئی۔ یہ کتاب دور جدید کے مسائل، خاص طور پر آج کے دور کی پیچیدہ منڈیاتی معیشت (Market Economy) میں پیش آنے والے معاملات، اور تجارتی لین دین کے طریقوں میں شریعت کی راہ نمائی فراہم کر سکتی ہے۔

© rasailojaraid.com